اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 08 مئی، سوموار

کانگریس سیوادل کے بانی آنجہانی این ایس ہاردیکر کی 134 یومِ پیدائش صداقت آشرم میں منائی گئی

پٹنہ(کانگریس درپن) بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدرڈاکٹرا کھلیش پرسادسنگھ نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی اور بجرنگ دل پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی انتہائی چالاکی سے بجرنگ دل کو بجرنگ بلی سے جوڑ رہی ہے اور مہابلی ہنومان کی توہین کررہی ہے۔ بجرنگ دل غلط کاموں کے لیے جانا جاتا ہے اس لیے اس پر پابندی لگانا ضروری ہے، اور صرف کانگریس بجرنگ دل کو روک سکتی ہے۔سردار پٹیل نے 1948 میں آر ایس ایس پر پابندی لگا دی تھی۔ ڈاکٹر سنگھ آج پارٹی ہیڈکوارٹر صداقت آشرم میں منعقد کانگریس سیوا دل کے بانی آنجہانی این ایس ہاردیکر کے 134 ویں یوم پیدائش کے پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن کانگریس سیوا دل کے لیے تاریخی فخر کا دن ہے کیونکہ آج کانگریس سیوا دل کے بانی این ایس ہاردیکر سہاو کا یوم پیدائش ہے۔اسی دن 1923 میں انہوں نے کانگریس سیوا دل کی بنیاد رکھی۔ سیوا دل کی اہمیت کا اندازہ اس حقیقت سے ہوتا ہے کہ عظیم آزادی پسند جنگجو اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم بھارت رتن شری جواہر لال نہرو کو اس کا صدر بنایا گیا تھا۔ سیوا دل بے لوث خدمت کی علامت ہے جس کے ارکان خاموشی سے تپسیا، ایثار اور قربانی کی داستان لکھ رہے ہیں۔ اس کی تپسیا ہمارا سرمایہ ہے۔ جوبلی پروگرام میں سابق وزیر اور سینئر کانگریس لیڈر کرپا ناتھ پاٹھک مہمان خصوصی تھے۔اس موقع پر کانگریس سیوا دل بہار کے انچارج افروز خان، چیف آرگنائزر ڈاکٹر سنجے یادو، سیوا دل ینگ بریگیڈ کے صدر آدتیہ کمار پاسوان، نارائن کمار، دیوراج سمن اور وپن جھا موجود تھے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں کانگریس کارکن اور سیوادل کے کارکن موجود تھے۔

کرناٹک کے انتخابات 13 مئی کو، بی جے پی کی رخصتی کی تیاری: انجینئر محی الدین خان

کانگریس درپن : بی جے پی کی عوام دشمن پالیسیوں سے ہر طبقہ پریشان ہے، کرناٹک کے عوام نے سچائی کا ساتھ دیا ہے، تو کانگریس کی محنت رنگ لائے گی۔ کرناٹک اسمبلی انتخابات میں سب سے بڑا مسئلہ درج ذیل ہے۔ بی جے پی کی حکومت والے کرناٹک میں مسائل کی کوئی کمی نہیں ہے۔ کرپشن، مہنگائی، بے روزگاری نے عام آدمی کی زندگی

اجیرن کردی ہے۔ بی جے پی کے وزراء اور ایم ایل اے کسی بھی بنیادی ڈھانچے کے کام کے لیے 40 فیصد کمیشن لیتے ہیں۔ شرم کی بات ہے کہ وہ اپنے لالچ کی تسکین کے لیے عام لوگوں کو لوٹ رہے ہیں۔ کھانا پکانے کے تیل، سبزیوں وغیرہ کی قیمت دیکھیں۔ بی جے پی حکومت نوجوانوں کو بہتر روزگار فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ ایسے میں کانگریس کے سامنے عام لوگوں کی زندگی سے جڑے کئی مسائل ہیں، جن پر کانگریس ہمت کے ساتھ الیکشن لڑ رہی ہے، اس بار کرناٹک انتخابات میں مودی فیکٹر کام نہیں کرے گا۔ بی جے پی کے پاس کرناٹک کے لیے کوئی ایجنڈا اور ویژن نہیں ہے، اس لیے اس اسمبلی الیکشن میں مودی فیکٹر کام نہیں کرے گا۔ لوگوں کا کانگریس پر بھروسہ ہے۔ اور کانگریس کو ووٹ دیں۔ اس بار جنوب میں بی جے پی کا واحد قلعہ بھی تباہ ہو جائے گا! بی جے پی کی ذات پات پر مبنی سیاست کو عوام نے مسترد کر دیا تو کیا ووٹنگ سے پہلے ہی بی جے پی کی شکست یقینی ہے؟ کرناٹک میں ووٹنگ کا وقت جتنی تیزی سے قریب آ رہا ہے، اتنی ہی تیزی سے بی جے پی کی انتخابات جیتنے کی امیدیں دم توڑتی دکھائی دے رہی ہیں۔ پارٹی کے بڑے بڑے لیڈر پارٹی کو بیچ میں چھوڑ کر کانگریس میں شامل ہو رہے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی شبیہ مختلف وجوہات کی وجہ سے دن بدن داغدار ہوتی نظر آ رہی ہے جسے وزیر اعظم نریندر مودی کا جادو بھی نہیں بچا پا رہا ہے۔ یہ تمام واقعات حال ہی میں ہونے والے نہیں، اس سے پہلے جنوری فروری کے مہینے میں بھی ایک خبر سامنے آئی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ بی جے پی کے 500 سے زیادہ کارکن بی جے پی چھوڑ کر کانگریس میں شامل ہو گئے ہیں۔ بی جے پی کی یہ حالت دیکھ کر بی جے پی کے حامیوں اور شامل میں بیٹھے دیگر عام لوگوں کے ذہن میں یہ سوال آ رہا ہے کہ کیا بی جے پی نے ووٹنگ سے پہلے ہی ہار مان لی ہے؟ لنگایت سماج کی ناراضگی: بی جے پی تقریباً دو دہائیوں سے ہر الیکشن میں لنگایت برادری کی حمایت کا فائدہ اٹھا رہی تھی، لیکن انتخابات سے پہلے لنگایت برادری ان سے ناراض دکھائی دے رہی ہے۔ بی جے پی نے شمالی کرناٹک سے اپنے دو اہم لنگایت لیڈروں، سابق وزیر اعلیٰ جگدیش شیٹر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ لکشمن ساوادو کو بھی کھو دیا ہے۔ بی جے پی پنچمسالی لنگایت برادری کے ریزرویشن کے مطالبے کو سنبھالنے میں بھی کامیاب نہیں رہی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ریاست کے سابق وزیر اعلی اور بی جے پی کے لیے لنگایت برادری کے سب سے بڑے لیڈر بی ایس یدی یورپا کی ریٹائرمنٹ بی جے پی کے خلاف لنگایت کے احتجاج کی وجہ بن گئی ہے۔ کرناٹک بی جے پی کے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اے بی پی نیوز-سی ووٹر کے اس سروے میں جنوبی کا واحد گڑھ بی جے پی کے ہاتھ سے نکلتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ سروے میں کرناٹک اسمبلی انتخابات میں کانگریس کو اکثریت ملنے کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ سروے میں کانگریس کو اکثریت سے زیادہ سیٹیں ملتی دکھائی گئی ہیں۔ ریاست میں اسمبلی کی 224 سیٹیں ہیں۔ یعنی کانگریس اپنے بل بوتے پر اکثریت حاصل کرتی نظر آ رہی ہے۔ کانگریس کو 1.40 فیصد ووٹ ملنے کا امکان ہے۔ حکمراں بی جے پی کو 50 سے کم سیٹیں ملتی دکھائی دی گئی ہیں۔ بی جے پی کا ووٹ شیئر 30 فیصد ہونے کا اندازہ ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے، بی جے پی کے حکومت بنانے کے امکانات دور ہوتے جا رہے ہیں۔ ریاست کی تیسری بڑی پارٹی جے ڈی ایس کو بھی بی جے پی کے ساتھ حکومت بنانے کے لیے اتنی سیٹیں نہیں مل رہی ہیں۔ جے ڈی ایس کو 23-35 سیٹیں ملنے کی امید ہے۔ ہندوستان کے نقشے پر کرناٹک کے جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے اسے جنوب کا گیٹ وے کہا جاتا ہے۔ اس ریاست کی سرحدیں جنوبی ریاستوں تلنگانہ، کیرالہ، تمل ناڈو کے ساتھ ملتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ واحد ریاست ہے جہاں بی جے پی کی حکومت بنی تھی۔ اسے بی جے پی کا جنوبی قلعہ کہا جاتا ہے، لیکن سروے کے نتائج بتاتے ہیں کہ بی جے پی کا یہ قلعہ اس بار ٹوٹنے والا ہے۔ کانگریس بھاری اکثریت حاصل کرکے حکومت بنانے جا رہی ہے۔ کرناٹک کے عوام 10 مئی کو بتائیں گے کہ نفرت ہارتی ہے، محبت جیت جاتی ہے۔ کرناٹک میں فیصلہ کن شکست بی جے پی کی جنوبی ہند سے رخصتی کا آغاز ہو چکا ہے۔

دھرنے پر بیٹھے پہلوانوں کی حمایت میں تیگھرا میں کینڈل مارچ نکالا گیا

کانگریس درپن: بہار ریاستی یوتھ کانگریس کے صدر شیو پرکاش غریب داس کی ہدایت پر دہلی کے جنتر منتر پر دو ہفتوں سے زائد عرصے سے دھرنے پر بیٹھی قومی خواتین پہلوانوں کی حمایت میں ہفتہ کی شام تیگھرا ودھان سبھا یوتھ کانگریس کے صدر انجینئر گورو کی قیادت میں کینڈل مارچ نکالا گیا۔ کینڈل مارچ بیہٹ بازار، راجدھانی چوک میں واقع بجلی درگا استھان سے شروع ہو کر بہار چاندنی چوک N.H. 31 شہید رامان گرہ سنگھ گیٹ کے راستے پر واقع اور مہاتما گاندھی ہائی اسکول کے احاطے میں ختم ہوا۔ اس موقع پر انجینئر گورو نے کہا کہ دہلی پولیس کی جانب سے بھارتی پہلوانوں پر جو وحشیانہ کارروائی کی گئی وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار دیکھا گیا ہے کہ جن ہندوستانی پہلوانوں نے پوری دنیا میں ہندوستان ماتا کی عزت بڑھا کر ہم سب کو سر فخر سے بلند کیا، آج دہلی پولیس ان پر پٹائی کر کے ہندوستان کا نام بدنام کر رہی ہے۔ گلیاں۔ یوتھ کانگریس کے ضلع صدر راہل کمار نے کہا کہ ہم یوتھ کانگریس خواتین پہلوانوں کے ساتھ ہیں اور ان کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کے لیے تیار رہیں گے۔ ریاستی نمائندے سنجے سنگھ نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ بیٹیوں کی عزت کرتی رہی ہے، جب کہ بی جے پی صرف ووٹ کے لیے بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ کے جھوٹے نعرے دیتی ہے۔ ضلع نائب صدر چنچن رائے نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ اپنے فخر کو بچانے کے لیے کام کیا ہے اور ان بیٹیوں نے پوری دنیا میں ہندوستان کا نام روشن کیا ہے۔ موہت سنگھ نے کہا کہ کانگریس پارٹی پہلے گوروں سے لڑتی رہی ہے اور اب

برج بھوشن جیسے ہسٹری شیٹروں سے لڑنے کا کام کر رہی ہے۔ سوشل میڈیا کے ضلعی صدر کشمیش کمار نے کہا کہ یہ خاتون پہلوان قوم کی بیٹی ہے اور قوم کی عزت ہے، اس لیے آج ضرورت ہے کہ ہم اپنی اس بیٹی کی حمایت میں آگے آئیں اور اس کے ساتھ کھڑے ہوں۔ اس کینڈل مارچ میں ضلع جنرل سکریٹری بدری سنگھ، بلاک صدر اوم پرکاش سنگھ، سٹی صدر پون کمار، مکیش کمار مینڈس، راجیش کمار، آیوش کمار، ہرش کمار، آدتیہ کمار، انوراگ کمار، اسپورٹس فیڈریشن کے جنرل سکریٹری شیاما نندن سنگھ پنتال، دیپک کمار، راجیش کمار، انکت کمار، رنجیت کمار ببلو، رام سیوک سنگھ، موہت کمار بشمول دیگر کانگریسی موجود تھے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے کرناٹک کے انتخابی نتائج کی ذمہ داری اپنے سر لے لی ہے

کانگریس درپن: وہ مسلسل روڈ شو کر رہے ہیں صرف طاقت اور طاقت کی چمک دکھانے کے لیے۔ باقی جہاں تک بات ہے تو جھوٹ بولنے یا دکھانے کے سوا کچھ نہیں۔ ریاست کی 150 دیہی سیٹوں پر 40٪ حکومت کی شکل میں جو بدعنوانی عوام کے لبوں پر ہے اس کے سامنے ان کی تقریریں بے اثر ہیں۔ کرناٹک کے عوام کو اس حد تک لوٹنے کے بعد بھی تشہیر کی یہ کوشش صرف مودی ہی کر سکتے ہیں۔ سوال اس ڈیڑھ لاکھ کروڑ کا ہے جسے کانگریس کی فہرست کے مطابق لوٹ کر دہلی لے جایا گیا۔ ہندوستان کے اندر ایسٹ انڈیا کمپنی بھی ہے۔ صرف کرناٹک ہی کیوں، ہر ڈبل انجن والی حکومت میں لوٹ مار کے نظام کا آخری انجام اسی کمپنی پر ہوتا ہے۔ کرناٹک کے مقامی اخبارات نے کل صفحہ اول پر کانگریس کا اشتہار شائع کیا۔ اشتہار میں دلالی کی ریٹ لسٹ تھی۔ یدی یورپا، بومئی سبھی شمالی ہندوستان کے اخبارات سے غائب ہیں۔ بی جے پی کے اندر سوال اٹھ رہے ہیں کہ اگر وہ نہیں جیتی تو کیا ہوگا؟ کرناٹک وہ کارڈ ہے، اگر یہ ٹوٹ گیا تو اگلے سال تک کارڈ کا پورا گھر گر جائے گا۔ مودی جی ہندو مسلم کا کارڈ چھوڑیں اور کرناٹک میں آپ کی حکومت کے کاموں پر ووٹ مانگیں۔ ترقیاتی روزگار کی افراط زر کے مسئلے پر بحث کریں۔

پیارے دوستو،

اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 08/05/2023 کو صبح 11:30 بجے ضلع کانگریس پسماندہ اور انتہائی پسماندہ سیل کے ضلع صدر مسٹر سنیل گپتا کی قیادت میں اولمپک کھیلنے کے لیے مشہور مظفر پور کے شہید کھدی رام بوس کی یادگاری جگہ پر مرکز کی آمرانہ حکومت کے خلاف بالی بیٹیوں کی حمایت میں شام 4 بجے تاور چوراہے پر ایک روزہ دھرنا و مظاہرہ اور وزیر اعظم کا پتلا جلانے کا پروگرام یقینی بنایا گیا ہے۔ جس میں سٹی ایم ایل اے مسٹر وجیندر چودھری اور ضلع کانگریس کے معزز صدر اروند کمار مکل موجود رہیں گے۔ آپ تمام سینئر کانگریس لیڈروں، ریاستی نمائندوں، ضلع کانگریس کے معزز عہدیداروں، تمام سیلوں کے صدور، تمام بلاکس کے صدور اور معزز کارکنوں سے گزارش ہے کہ مظفر پور میں شہید کھدی رام بوس کی یادگاری جگہ پر اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں!

مخلص

اروند کمار مکل

صدر* ضلع کانگریس کمیٹی، مظفر پور بہار

ہریانہ کانگریس مہیلا سیوادل نے پوری ریاست میں آنجہانی ڈاکٹر این ایس ہارڈیکر کانگریس سیوادل کے بانی کی یوم پیدائش پر پھول چڑھا کر منایا اور قومی صدر لال جی دیسائی جی کی ہدایات کے مطابق ان کی زندگی پر سیوادل کی پالیسیوں پر روشنی ڈالی۔

کانگریس سیوادل کی 50 ویں سالگرہ پر ڈاکٹر راجیو پرساد کاجو نے سال رواں میں چوتھی بار خون کا عطیہ دیا

کانگریس درپن: مالی سال 2022-23 میں مسلسل چار بار خون کا عطیہ دیا جو انسانیت کی مثال ہے۔ کانگریس سیوا دل کے ریاستی نمائندے ڈاکٹر راجیو کمار کاجو نے مالی سال 2022،23 مئی میں 4 بار خون کا عطیہ دیتے ہوئے کہا کہ۔ خون کا عطیہ ایک عظیم عطیہ ہے، ہر صحت مند شخص کو خون کا عطیہ کرنا چاہیے تاکہ ضرورت مندوں کو جو مشکلات کا سامنا کررہے ہوں خون کی کمی سے مرنے والے کو زندگی کا عطیہ مل سکتا ہے۔ سیوا ہی سنکلپ ہماری ※ کا نعرہ لگاتے ہوئے میں نے یکم جنوری 2001 کو اپنی سالگرہ پر خون کا عطیہ دینا شروع کیا اور میں ہر سال پہلے دن لازمی طور پر خون کا عطیہ کرتا ہوں، ضرورت مندوں کی خدمت میں دو یا کبھی چار بار خون کا عطیہ کرتا ہوں۔ ضرورت کے مطابق میں اپنی عمر سے زیادہ 50 ویں بار خون کا عطیہ کرتے ہوئے خوشی محسوس کررہا ہوں۔ خون کے عطیہ کرنے والے گروپ، خون انقلاب کے والد، رتویر ڈاکٹر کاجو کے 50 ویں مرتبہ خون کا عطیہ کرنے پر، اتل کمار، ڈاکٹر راجیش سمن، ڈاکٹر سنجے ورما، امیت ورما، نیرج گوئنکا، سنجے گپتا، ڈاکٹر پرتیا آنند، ڈاکٹر ابھیشیک کمار، ڈاکٹر پریتی، سندیپ ڈالمیا نگر کانگریس صدر، سنجے شرما، سماجی کارکن، ریکھا دیوی، پریتی کماری پرشانت سیوادل کے صدر آلوک کمار ریاستی کانگریس کے نمائندے رتیش رمن سنگھ ایڈووکیٹ رام ہردے منموہن کوشک ڈاکٹر ورون کمار ڈاکٹر۔ پرمود کمار ڈاکٹر راجن پانڈے ڈاکٹر شراون چودھری ڈاکٹر ابھے داس ڈاکٹر جنیش ڈاکٹر جے کے سنگھ ناکر راہل دوبے سمیت درجنوں افراد نے 50 ڈاکٹر راجیو کمار کاجو کو پانچویں بار خون کا عطیہ کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا۔ سماجی خدمت کے میدان میں طرح طرح کے کام کر کے ہم نے اپنے عزم کو ثابت کیا ہے کہ ایک مہم خدمت ہے، ہم نہ صرف خون کا عطیہ دیتے ہیں بلکہ اپنے عزیز دوست اور عام لوگوں کو بھی تحریک دیتے ہیں، وہ خون کا عطیہ دیتے رہتے ہیں، خواہ وہ کسی شکل میں ہو۔ برہمرشی سینا یا Lions Club BEST کی شکل میں، وہ کانگریس سیوادل میں نوجوانوں کو کوچ کے کردار کی تربیت دے کر قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، ان سے تحریک لے کر، نوجوانوں کو خون عطیہ کرنے کے عظیم عطیہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ تاکہ صحت مند اور بیماری سے پاک جسم کے ساتھ ساتھ ضرورت مندوں کو زندگی کا عطیہ مل سکے۔

بہار کے ذاتی مردم شماری پر عبوری روک شاہد عادل قاسمی

(کانگریس درپن) بہار میں ذاتی مردم شماری کے لیے بہار ودھان سبھا میں آرڈیننس لاکر حزب اقتدار اور حزب مخالف کے متفقہ فیصلہ اور پالیسی سے دو سیشن میں ذاتی مردم شماری کا شیڈول بنایا گیا تھا، پہلا سیشن سردی کے موسم میں مکانوں اور مکینوں کی گنتی ہوئی دوسرے سیشن میں مکینوں کی ذاتی تفصیلات کی معیت میں دیگر جان کاری بھی جمع کی گئی، تعلیم گاہوں کے تعلیمی نظام کو متاثر کر کے ذات پر مبنی مردم شماری کے معمول کو ترجیح دی گئی، مگر گزشتہ دنوں پٹنہ ہائی کورٹ کا آدیش "عبوری روک" نے سب پر بریک لگا دیا، کروڑوں روپے صرف ہوں، ملک کے نونہالان کا تعلیمی نقصان ہوا اور ان گنت نقصانات ہوں آخر ان سب کی بھرپائی اب کون کرے گا؟ حالیہ اس عبوری روک پر عدالت کے احترام میں ہنگامی اور اجتماعی دنیا پر ضرور لب اور قلم خاموش

ہیں مگر انفرادی طور پر ضرور کوئی شکوہ بلب ہے تو کوئی فریاد کناں ہے، حکومت بھی چارو ناچار عدالت کے فیصلے پر خاموش مگر حکومت کے ماتحت بھی حکومت پر "غبار آلود موقف" جیسا الزام لگانے سے بھی پیچھے نظر نہیں آرہے ہیں، ذاتی مردم شماری پر عبوری روک سے ایک طبقہ تو خوشیوں کی بلندی کی طرف پا بہ رکاب ہی نہیں ہوا ہے بل کہ درشت لہجہ، آتش نوا روپ دھارن کر چکا ہے، بہار میں ذاتی مردم شماری کے فیصلے کو حکومت کا ژولیدہ اعلان تک کہا گیا، سرکاری پیسوں کے ضیاع کا نام دیا گیا، لاحاصل اور فضول اسکیم گردانا گیا، حکمراں کے پیٹ میں دانت اور دماغ کو عقل سے خالی بتایا گیا، ہائی کورٹ کے فیصلے سے قبل ظاہری طور پر حکومت اور ذاتی مردم شماری کے خلاف ایسا ہنگامہ دیکھنے کو نہیں ملا تھا مگر عبوری روک کے فیصلے سے ایسا محسوس ہوا کہ سارے زہریلے سانپ اپنے اپنے بلوں اور آستینوں سے باہر آگئے ہوں، یہ فیصلہ ان ہنگامہ آرائی کرنے والوں کے لیے شاید درد کا درماں ثابت ہوا ہو، وہ طبقہ جن کا وجود پانچ فیصد سے کم ہے مگر سرکاری مراعات کے صد فیصد حصہ پر ان کا قبضہ ہے ان کے لیے تو موجودہ فیصلہ "نور علی نور" ثابت ہوا، ان کے اکابر و اصاغر کو انواع و اقسام کے ثمرات تو دستیاب ہیں۔

امبالہ چھاؤنی میں کانگریس سیوادل کے بانی ہاردیکر کی یوم پیدائش تقریب کا انعقاد

کانگریس درپن: کانگریس سیوادل کے بانی ڈاکٹر نارائن سباراؤ ہاردیکر کے یوم پیدائش کے موقع پر کانگریس سیوادل امبالہ چھاؤنی کے صدر شیلیندر رکمار کی صدارت میں ایک پروگرام اس پروگرام میں ہاتھ جوڑ کر عہدہ سنبھالنے کا اہتمام کیا گیا۔مہمان خصوصی کانگریس سیوا دل کی ریاستی صدر ڈاکٹر پونم چوہان نے ترنگا جھنڈا لہرا کر اور آنجہانی ڈاکٹر نارائن سباراؤ ہارڈیکر کو پھول چڑھا کر پروگرام کا آغاز کیا۔لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر پونم چوہان نے کہا۔کہ ریاست ہریانہ میں کانگریس مضبوط پوزیشن میں ہے اور ہریانہ میں اگلی حکومت صرف کانگریس کی ہوگی، آپ تمام کارکنوں کو مضبوطی سے زمین پر کام کرنا ہوگا! کانگریس سیوادل کے تمام نومنتخب عہدیداروں کو تقرری کے خطوط دینے کے ساتھ ہی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ وہ اپنی تفویض کردہ ذمہ داریوں کو پورا کریں گے۔ جس میں اجے کمار شاکیا اور پنکج شرما کو نائب صدر، بھوپندر اتری کو سوشل میڈیا انچارج، وجے کمار اپل کو جنرل سکریٹری، دیویندر چوہان کو کنوینر، روی ویش کو خزانچی، نریش گرگ اور امرناتھ کو سکریٹری مقرر کیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک درجن سے زیادہ لوگ کانگریس سیوا دل میں شامل ہوئے ۔اس موقع پر ستیش کنوجیا، موہت شاکیا وغیرہ دیگر کارکنان موجود تھے۔

دہلی یونیورسٹی کی حالت ناگفتہ بہ، اصلاح کی ضرورت: آشیش

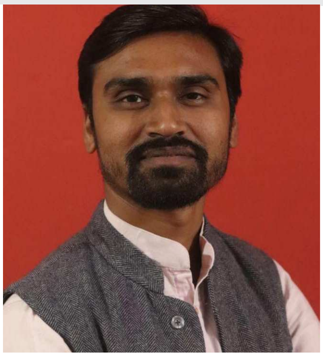

کانگریس درپن: دہلی یونیورسٹی جو ہمیشہ آزادانہ افکار، علمی اور تعلیمی مباحث کی جگہ رہی ہے، وہ یونیورسٹی جس نے ملک اور دنیا کو اعلیٰ درجے کے سیاست دان اور ہر شعبے میں باکردار شخصیات فراہم کی ہیں، جس طرح سے انتظامیہ کی جارہی ہے۔آج اسی دہلی یونیورسٹی میں چل رہا ہے، دوغلی ذہنیت کا شکار ہے، وہ پرفارم کرتا نظر آرہا ہے، وہ بڑی تکلیف کی علامت بن رہا ہے۔ حال ہی میں جب راہل گاندھی نے دہلی یونیورسٹی کے ہاسٹل میں طلباء سے ملاقات کی اور دوپہر کے کھانے پر ان کے ساتھ بات چیت کی، دہلی یونیورسٹی انتظامیہ مسلسل ان کے بارے میں غلط بیانی کرتی ہے، انتظامیہ اسے دہلی یونیورسٹی کے طلباء میں سے ایک مجرم کی طرح دکھا رہی ہے۔ دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ دہلی یونیورسٹی کے اندر جب حکومت کے نظریے کے لوگ باہر کے لوگوں سے بحث کرتے ہیں، مذاکرے کرتے ہیں، بڑے بڑے پروگرام منعقد ہوتے ہیں، سیمینار اور کانفرنسیں ہوتی ہیں، تو دہلی یونیورسٹی کی پوری انتظامیہ اس میں

ملوث ہوتی ہے۔ ہوتا ہے اور اس کی صحیح طریقے سے تشخیص اور تشہیر کی جاتی ہے۔ جبکہ یہ کس حد تک مناسب ہے کہ یونیورسٹیاں جو آزادانہ بحث و مباحثے کے مراکز ہوں جو شخصیت کی نشوونما، ہر قسم کے نظریات کو آزادانہ طور پر سمجھنے اور ان پر تنقید کرنے میں مدد دیتی ہیں، مختلف ریاستوں کے طلباء کو ایک جگہ، ایک پلیٹ فارم پر بٹھا کر، کھلے ذہن کی نشوونما ہوتی ہے۔ جو ملک کی مجموعی ترقی کے لیے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ایسے میں ایک یونیورسٹی کے اندر طلباء کے درمیان نظریات کی آماجگاہ کو جگہ دینا اور دہلی یونیورسٹی انتظامیہ کی طرف سے طلباء کے درمیان جو سیاسی دوغلی ذہنیت پیش کی جا رہی ہے، وہ طلباء میں تقسیم کی شکل اختیار کر رہی ہے۔ وائس چانسلر سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر نوٹس لیں اور اپنے انتظامی افسر کو حکم دیں کہ وہ طلباء میں مصنوعی طور پر غصہ پیدا نہ کریں، ساتھ ہی عہدیداروں کو بھی یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ دہلی یونیورسٹی عالمی سطح پر اپنا ایک مقام رکھتی ہے۔ اور یہ تصویر دہلی یونیورسٹی کے آزادانہ بحث کے ماحول کی وجہ سے ہے، اور اس تعلیم کے احاطے میں ہر کسی کو بولنے، لکھنے، پڑھنے، ملنے، بات کرنے کی مکمل آزادی ہے، نہ کہ کسی ایک ایجنڈے کے تحت بات کرنے کی۔ آج کے دور میں اگر حکومت یا یونیورسٹی انتظامیہ کے مطلوبہ موضوع پر بات کرنا چاہے تو انتظامیہ کا تعاون بآسانی مل جاتا ہے، لیکن دوسری طرف اگر آپ سماجی مسائل جیسے بے روزگاری، کرپشن وغیرہ پر بات کرنا چاہیں تو۔ پھر انتظامیہ زیادہ دلچسپی نہیں لیتی اس کو لے کر پروگرام ملتوی کر کے حل نکالنا شروع کر دیتی ہے۔ جبکہ اس کی بجائے یہ ہونا چاہیے کہ یونیورسٹی کے اندر کسی بھی سیاست دان کو انتظامیہ کی طرف سے سیاست نہ کیا جائے۔ یونیورسٹی کا صحن ہر سیاست دان، ہر نظریے کے لیے کھلا ہونا چاہیے، تاکہ معاشی، سیاسی مسائل جو کہ ملک کے لیے بہت ضروری ہیں، فریقین اور اپوزیشن دونوں طرف سے متعدد منطق اور ایڈجسٹ تجزیہ کیے جاسکیں۔ تعلیم کو مضبوط بنانے کے لیے یونیورسٹی انتظامیہ کو سیاسی جذبات سے بالاتر ہو کر طلبہ اور محققین کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی مناسب نشوونما کے لیے ایک آزاد ذہنیت متعارف کرانی چاہیے اور دہلی یونیورسٹی کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی مسلسل کوشش کرنی چاہیے۔ اس وقت جب دہلی یونیورسٹی اپنا صد سالہ جشن منا رہی ہے، ایسے وقت میں یونیورسٹی انتظامیہ کی طرف سے کوئی سیاسی تضاد پیدا نہیں ہونا چاہیے اور طلبہ، ریسرچ اسکالرز، اساتذہ کو آزادانہ سوچ کا ماحول فراہم کرنا چاہیے، ایسی کوششیں کی جانی چاہیے۔ مسلسل۔ ضرورت ہے۔ مضمون نگار آشیش رنجن سنگھ مورخ اور محقق، دہلی یونیورسٹی۔

موسالوں سے ملک میں جملے بازی کرنے والے جعلی حکومت: کانگریس

(کانگریس درپن) اس موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے شریک علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر بابولال پرساد سنگھ، رام پرمود سنگھ، امرجیت کمار، پردیومن دوبے، بلیرام شرما، چندر بھوشن مشرا، ادے شنکر پالیت، دامودر گوسوامی، شیو کمار چورسیا، سریندر مانجھی، ونود اپادھیائے، محمد صمد، اشرف امام، احمد رضا خان، خالد امین، وپن بہاری سنہا، کندن کمار، وشال کمار وغیرہ نے کہا کہ ہر ملک کے شہری کے بینک اکاؤنٹ میں پندرہ لاکھ، دو۔ ہر سال کروڑوں روپے بے روزگاروں کو نوکریاں دینے سمیت طرح طرح کے لالچ دے کر اقتدار میں آنے والی مودی سرکار گزشتہ 9 سالوں سے صرف جملے بازی بنا کر فرضی حکومت چلا رہی ہے جس کی وجہ سے عام لوگ سمجھنے لگے ہیں۔ بہت اچھے۔ مذکورہ باتیں بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے کل کرناٹک اسمبلی انتخابی مہم کے دوران کہی تھیں کہ نو سال قبل ہندوستان میں گھٹنے ٹیکنے والی حکومت تھی جو کہ سراسر غلط بیان ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ شاید ندا صاحب بھول گئے ہیں یا نہیں جانتے کہ ہندوستان کی نہ صرف تاریخ بلکہ جغرافیہ بدلنے والی آئرن لیڈی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے پاکستان کا سینہ چیر کر بنگلہ دیش کو آزاد کرانے کا کام کیا تھا، اس لیے دنیا کے معاشی ڈاکٹر منموہن سنگھ، جنہیں اصلاحات کے

علمبردار کہا جاتا ہے، جسے پوری دنیا معاشی معلومات کا لوہا مانتی ہے، انہوں نے ہندوستان کو دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لانے کا کام کیا، اور ہندوستان کو ترقی یافتہ اور ہائی ٹیک بنایا۔ رہنماؤں نے کہا کہ ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو، جدید ہندوستان کے خالق گدری کے لال، جئے جوان، جئے کسان کے نعروں کو عوام تک لے جانے والے، سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری، سادگی کی علامت، پوری دنیا مسٹر کلین کے نام سے مشہور ہندوستان میں، ملک کے سب سے کم

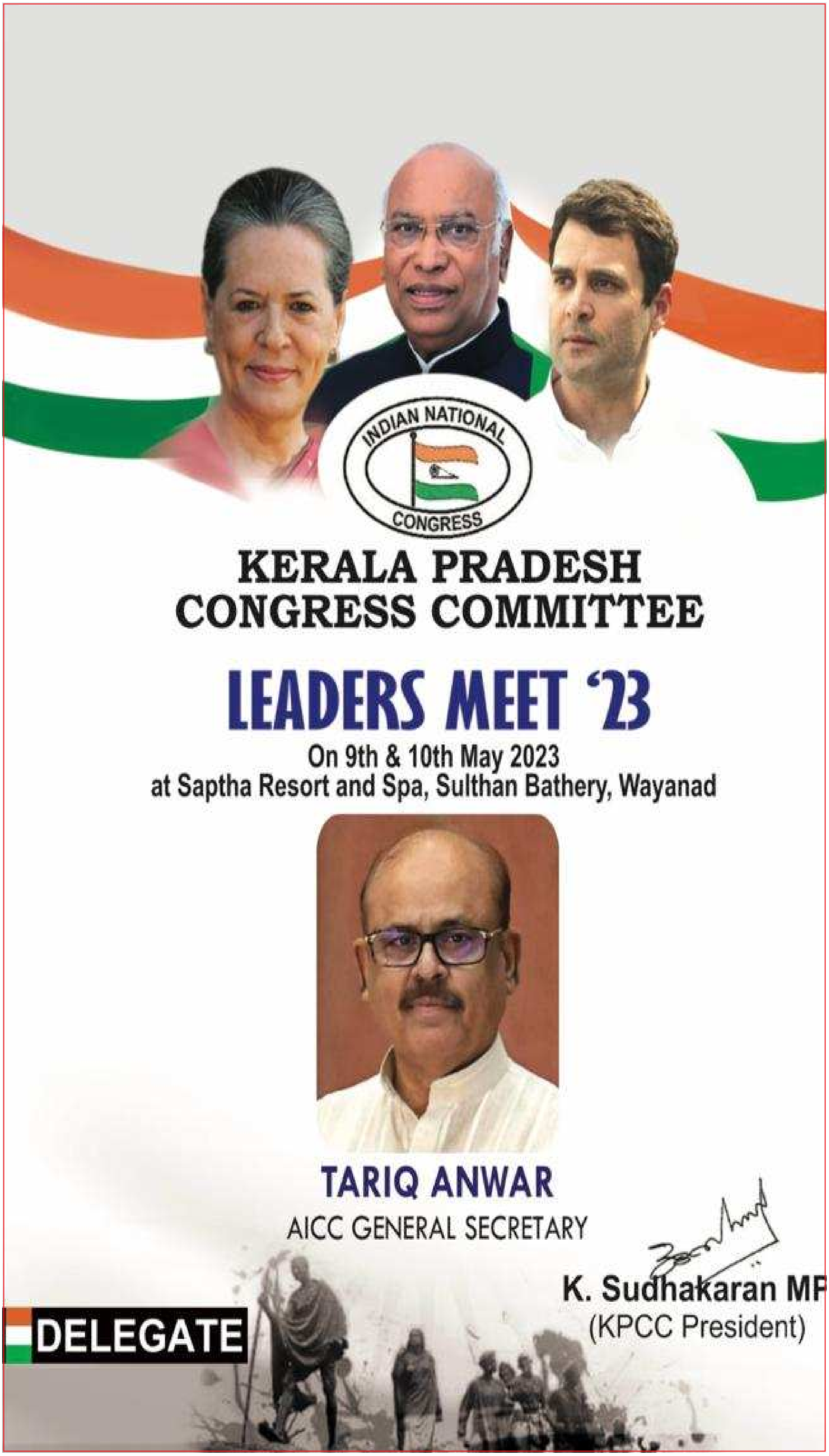

عمروزیراعظم راجیو گاندھی جنہوں نے 18 سال کی عمر میں نوجوانوں کو ووٹ کا حق دیا، ہر گھر میں پنچایتی راج، نڈا شاید سابق وزیر اعظم کو بھول جائیں وزیر اٹل بہاری واجپائی جنہوں نے انہیں وہ شخص کہا جس نے ان کی جان بچائی۔ قائدین نے کہا کہ مسٹر نڈا مودی کی عقیدت اور اپنی کرسی بچانے میں اس قدر مگن ہیں کہ وزیر اعظم مودی کے علاوہ انہیں پہلے کامیاب، کرمیوگی، ترقی پذیر، مقبول، مقبول، ایماندار وزیر اعظم کے تعاون، شہرت، طاقت کو نہیں بھولنا چاہیے۔ ملک کے۔ بھول گئے۔ قائدین نے کہا کہ آج مودی حکومت ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی، گھوٹالوں جیسے زمینی مسائل پر بکواس، فرضی تھیزم، سیڈوقوم پرستی کی باتیں کر کے ہم وطنوں کو گمراہ کر رہی ہے، جسے لوگ اچھی طرح سمجھ رہے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ آج ملک کی شمال مشرقی ریاست میگھالیہ جل رہی ہے، جہاں 54 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں، جموں وکشمیر میں گزشتہ ایک ہفتے میں دس فوجی شہید ہو چکے ہیں، لیکن ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے اتنے حساس معاملے پر ایک لفظ بھی بولنا ابھی تک مناسب نہیں سمجھا گیا، اس کے برعکس کرناٹک میں انتخابی مہم میں بھگوان ہنومان کا موازنہ بجرنگ دل سے کرنا، کانگریس پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں کے بارے میں بے لگام بیانات دینا، کانگریس کا نام لینا مقبول وزیر اعظم اندرا گاندھی کا غریبی ہٹاؤ کا نعرہ فرضی ہے۔

لامگاؤں مارکیٹ تجاوزات کا معاملہ انتظامیہ، تجارتی بورڈ اور عوامی نمائندوں سے بات چیت کے بعد حل ہوا: راکیش رانا

کانگریس درپن: لامگاؤں مارکیٹ تجاوزات کے معاملے پر، ٹہری گڑھوال ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر راکیش رانا نے کہا کہ انتظامیہ کو جلد بازی میں کوئی فیصلہ نہیں لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسمار کرنا کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے، ہم گزشتہ 20 سال سے ریاستی حکومت سے بائی پاس روڈ کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن حکومت کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی ہے۔ ٹہری ڈیم کی تعمیر کے بعد پرتاپ نگر علاقہ کا لامگاؤں بازار معاشی، سماجی، سیاسی اور تجارتی مرکز بن چکا ہے۔ انتظامیہ متاثرین کی بات سنے اور مناسب حل نکالے۔ لامگاؤں نگر پنچایت علاقہ کے لوگ گزشتہ کئی سالوں سے انتظامیہ سے اپنی ملکیت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ نامساعد حالات میں بھی، لامگاؤں بازار کے تاجروں نے، چاہے وہ کورونا کا دور ہو یا آفات کے وقت، ہمیشہ پرتاپ نگر علاقے کے پٹی

اپلی، رنگولی رونادرامولی، پٹی بھدورا، پٹی ریکا اور اتر کاشی ضلع کے پٹی غزنا پٹی کے لوگوں کے ساتھ کام کیا ہے۔ کھڑے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ نگر پنچایت علاقہ کو مالکانہ حقوق دینے کے عمل کو مکمل کر کے جلد از جلد بائی پاس روڈ کی تعمیر کی جائے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو کانگریس پارٹی پوری طرح مقامی تاجروں، زمینداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی ہر تحریک میں بھرپور تعاون کرے گی۔

دھنباد ضلع میں اسکیم کی معلومات نہیں دی جاتی ہے: برجیندر پرساد سنگھ

کانگریس درپن: جھارکھنڈ پردیش کانگریس کے نائب صدر، ضلع 20 نکاتی عمل درآمد کمیٹی کے رکن برجیندر پرساد سنگھ نے کہا ہے کہ ضلع 20 سوتری کے نائب صدر یا ضلع 20 سوتری کے اراکین کو دھنباد میں حکومت کی طرف سے جو بھی اسکیم چلائی جا رہی ہے، اس کے بارے میں ضلعی انتظامیہ کے ذریعہ اطلاع دینا مناسب نہیں سمجھتی ہے۔ اگرچہ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر اور ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر کو بھی اطلاع دی گئی ہے لیکن اس کے باوجود کوئی فرق نہیں پڑا، شاید ہی کسی ضلع نے 18 ماہ سے 20 نکاتی اجلاس منعقد نہیں کیا۔ گزشتہ دنوں 20 نکاتی ضلع کے نائب صدر نے ڈپٹی کمشنر کو خط دیتے ہوئے کہا کہ انچارج وزیر کو وقت نہ مل سکا تو نائب صدر کی حیثیت سے اجلاس کے لیے لیٹر دیا گیا جس کی معلومات جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ مسٹر ہیمنت سورین، ریاستی کانگریس کے صدر راجیش ٹھاکر اور جھارکھنڈ کانگریس کے انچارج اویناش پانڈے کو دی گئی ہے۔ ابھی ابھی موسم گرما شروع ہوا ہے، ضلع کے چاپاکل کے 75 فیصد حصے کی حالت خراب ہے۔ کچھ اطلاع یہ بھی ملی ہے کہ ضلع میں جو کنواں تھا اسے کچھ لوگوں نے بھر دیا، ان تمام چیزوں کی بھی تحقیقات ہونی چاہئیں۔

سڑک نہیں بنی، موجودہ ایم ایل اے کا محاصرہ، سابق امیدوار نے سڑک کی تعمیر کا یقین دلایا

کانگریس درپن: بگہا ودھان سبھا کے بگہا 1 بلاک کے تحت پنچایت راج نڈا کے ناڈا چوک سے بھیرو گنج جانے والی مین سڑک گزشتہ 15 سالوں سے خستہ حالت میں ہے۔ موجودہ ایم ایل اے مسٹر رام سنگھ نے فیس بک اور سوشل میڈیا کے ذریعہ عوام کو بتایا کہ نڈا چوک سے بھیرو گنج تک مین روڈ کی تعمیر کا کام فروری 2023 سے شروع کیا جائے گا لیکن اپریل کا مہینہ گزرنے کے بعد بھی تعمیراتی کام شروع نہیں ہوا ہے۔ موجودہ ایم ایل اے مسٹر رام سنگھ کا ہفتہ کو مقامی مشتعل لوگوں نے گھیراؤ کیا، جس میں مقامی لوگوں نے مسٹر ایم ایل اے سے تعمیراتی کام شروع نہ کرنے کی وجہ پوچھی، جس میں انہوں نے کہا کہ جب میں نے اعلیٰ حکام سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ نڈا بھیرو گنج جانے والی مرکزی سڑک کی تعمیر کا کام فروری 2023 سے شروع کیا جائے گا، جسے میں نے فیس بک اور سوشل میڈیا کے ذریعے شیئر کیا، جب مارچ تک کام شروع نہ ہوا تو میں نے دوبارہ متعلقہ حکام سے بات کی اور وقت پر کام کروایا، مکمل نہ ہونے پر ہائی کورٹ جانے کی بات کی، جسے بگہا بلاک 1 کے پنچایت راج ناڈا سے بھیرو گنج جانے والی مرکزی سڑک کی حالت زار دکھا کر پہل کرنے کو کہا۔ جس پر کانگریس امیدوار شر یجیش منگل سنگھ نے متعلقہ اعلیٰ حکام سے بات چیت کرتے ہوئے مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ تعمیراتی کام جلد از جلد شروع کر کے مکمل کیا جائے۔

نیشنل ویمنز پنک آرگنائزیشن ٹرسٹ متاثرہ کومل سینی باغپت کے مسئلہ کے حوالے سے میٹنگ کی

کانگریس درپن: 2023/5/7 کو شاملی لاجپترائی میں قومی صدر مدھو سینی کی رہائش گاہ پر ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں قومی صدر مدھو سینی نے کہا کہ آج بھی خواتین کو ظلم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جہیز کا نظام بند ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ شادی کے ایک سال بعد لڑکی کو اس کے گھر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ لڑکی کے والدین سے جہیز لینے کا سودا ہوتا ہے۔ سنگیت ورما نیشنل سکریٹری نے کہا اگر لڑکی کے والدین لڑکوں کے مطالبات پورے نہ کر سکیں تو لڑکی کو اپنے والدین کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ اس کے بعد لڑکی خواتین کے تھانے کی مدد لینے کی کوشش کرتی ہے۔ پھر خواتین کے تھانے میں تاریخوں کا چکر شروع ہو جاتا ہے۔ خواتین کے تھانے میں بیٹھا افسر باہمی پرامن معاہدہ کرنے کی بہت کوشش کرتا ہے۔ لڑکی اپنے سسرال واپس آ گئی لیکن کچھ لوگ عدم رضامندی کی وجہ سے انتشار پیدا کرنے میں آگے ہیں، لیکن خواتین پولیس اسٹیشن کے افسر کو ایسے لوگوں پر توجہ دینی چاہیے۔ ایسا ہی ایک معاملہ شاملی ضلع کے گڈی پختہ کی کومل باغپت کا سامنے آیا ہے، جو بغیر کسی وجہ کے اپنے سسرال کے گھر، اپنے والدین کے گھر رہ کر انتظار کر رہی ہے۔ کومل باغپت کی شادی کو صرف ایک ماہ ہوا تھا۔ شادی کو تقریباً 2 سال گزر چکے ہیں، کومل سینی گاؤں کھڈوڈا امین نگر سرائے ضلع باغپت کی شادی 2021/5/9 کو بڑے دھوم دھام سے مکمل ہوئی۔ لیکن لڑکا اور اس کے رشتہ دار لڑکی کو مار مار کر قتل کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے، اہل علاقہ نے لڑکی کے والدین کو واقعے کی اطلاع دی، تبھی والدین کومل کے سسرال گڈی پختہ پہنچے، تبھی آپ اسے اپنے ساتھ لے آئے۔ آج تک وہ اپنے والدین کے ساتھ رہ رہی ہے۔ لڑکی کی جان بچانے کے بعد وہ لڑکی کو اپنے ساتھ لے گیا، الٹا لڑکی کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا۔ لڑکوں نے لڑکی سے جھوٹ بولا، لڑکے کی یہ دوسری شادی ہے، پہلی بیوی کو بھی بہت ناخوش رکھا گیا، کومل باغپت کو شادی کے بعد اس بات کا علم ہوا۔ ایسے لڑکوں پر بھی قانون سخت ہونا چاہیے۔ ایسے لڑکے معاشرے کو کھوکھلا کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ راشٹریہ مہیلا گلابی سنگٹھن ٹرسٹ کومل سینی باغپت کی مدد کے لیے آگے آئے گی۔

بھارتی پہلوان کھیل میں جنسی ہراسانی کیخلاف سراپا احتجاج

نئی دہلی: کانگریس درپن: بھارتی خواتین پہلوان حکمران جماعت سے تعلق رکھنے والے رہنما برج بھوشن شرن سنگھ پر جنسی ہراسانی کے الزامات عائد کرتے ہوئے گزشتہ کئی روز سے دارالحکومت نئی دہلی میں احتجاجی مظاہرے کر رہی ہیں۔ ان خواتین کا الزام ہے کہ سنگھ خواتین پہلوانوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنے اور دھمکیاں دینے میں ملوث ہیں۔ بھوشن سنگھ وزیر اعظم نرندر مودی کی جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اور سن 2011 سے ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے سربراہ ہیں۔ سنگھ کے خلاف جنسی ہراسانی کے الزامات سامنے آنے پر بھارتی اولمپک ایسوسی ایشن IOA نے رواں برس جنوری میں ان الزامات کی تفتیش کے لیے ایک پینل قائم کیا تھا۔ وزیر کھیل انوراگ سنگھ ٹھاکر کا کہنا تھا کہ یہ تفتیش اگلے چار ہفتوں میں مکمل ہو جائے گی۔ مقامی میڈیا کے مطابق یہ تفتیشی رپورٹ اپریل میں مکمل ہوئی تھی تاہم اس کے نتائج عام نہیں کیے گئے تھے۔ برج بھوشن شرن سنگھ نے اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کے مطالبات اب تک رد کیے ہیں۔ جنسی ہراسانی کے الزامات کو رد کرتے ہوئے ان کا کہنا ہے کہ یہ مہم ان کی نیک نامی اور شہرت کو نقصان پہنچانے کے لیے جاری ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انہیں بھارتی پارلیمان سے نکالنے کے لیے یہ سازش رچائی گئی ہے۔ دوسری جانب خواتین پہلوانوں نے اپنا احتجاج جاری رکھتے ہوئے اعلیٰ عدلیہ سے انصاف کی طلبی کے لیے رجوع کر لیا ہے۔ ان خواتین کا کہنا ہے کہ جب تک برج بھوشن شرن سنگھ کو گرفتار نہیں کیا جاتا، وہ یہ مظاہرہ ختم نہیں کریں گی۔ ٹوکیو اولمپکس میں کانسے کا تمغہ جیتنے والے بجرنگ پونیا نے ڈی ڈبلیو سے بات چیت میں کہا، جب تک سنگھ کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی اور انہیں گرفتار نہیں کیا جاتا، ہم اپنا احتجاج ختم نہیں کریں گے۔ یہ فقط ریسلنگ کی لڑائی نہیں ہے۔ یہ ملک میں تمام کھیلوں میں کھلاڑیوں کی عزت کی لڑائی ہے۔'

IQBAL
IQ KABAB

Access125

کانگریس کا ماسٹر اسٹروک شعیب رضا فاطمی

کانگریس درپن: ایک سیکولر ملک میں انتخابی خطاب ہی وہ واحد خطاب ہوا کرتا ہے جہاں سیاسی پارٹیوں کے سینئر لیڈر اپنی پارٹی کا موقف، گذشتہ اور آئندہ کا کردگی کی روداداور عزم و ارادہ براہ راست عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں تا کہ ووٹر کو ووٹ دینے میں آسانی ہو۔ چونکہ ووٹر ایک آئینی عہدے کیلئے اپنے نمائندے کا انتخاب کرتے ہیں اس لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس مرحلے میں جو پارٹی لیڈر بیان دے اسے آئین کی سمجھ ہواوراس کی گفتگو کا کوئی جملہ خلاف آئین اور قابل گرفت نہ ہو کیونکہ یہ ساری گفتگو پبلک ڈومین میں محفوظ رہتی ہے اور ایک آزاد و خودمختار آئینی ادارہ الیکشن کمیشن اس پوری گفتگو پر نظر رکھتا ہے۔اور یہی وجہ ہے کہ ہر پارٹی انتخابی مرحلے میں ووٹرس سے خطاب کے لئے اپنی پارٹی کے منتخب قابل اور سنجیدہ نمائندوں کی ایک فہرست مرتب کرتا ہے جو عوام میں مقبول بھی ہوتے ہیں اور جن کے اندر یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ عوام کو متاثر کرسکیں۔لیکن اب یہ سارا منظر نامہ یکسر تبدیل ہو چکا ہے۔اوراب یہ کہنا ضروری ہو گیا ہے کہ ہمارے ملک میں نام نہاد جمہوریت ہے جس کا ہر قدم پر آئینی عہدوں پر بیٹھے ہوئے لوگ ہی بر سر عام مذاق اڑا رہے ہیں۔اس سلسلے میں بی جے پی کا نام سرفہرست ہے جس نے الیکشن کمیشن کو اپنا ماتحت ادارہ بنالیا ہے اور کھل کر ملک میں نفرت کا بازار گرم کر رکھا ہے۔کرناٹک کے حالیہ انتخاب میں اس کی متعدد مثالیں ہمیں دیکھنے کو مل رہی ہیں۔خود وزیر اعظم آئے دن آئین و قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے نظر آتے ہیں اور ان کی تقلید کرتے ہوئے ان کے منظور نظر لیڈران تمام آئینی بندشوں کو طاق پر رکھ کر کچھ بھی بولتے ہیں۔کرناٹک انتخاب میں دئے گئے بیانات پر ہی اگر نظر ڈالیں تو ایسا لگتا ہے الیکشن کمیشن کا ملک میں کوئی وجود نہیں ہے ۔اور اگر ہے بھی تو اس کو اپنی ذمہ داریوں کا نہ تو پاس ہے نہ لحاظ۔بجرنگ دل کو بجرنگ بلی سے منسوب کرنے کی جو جسارت نریندر مودی نے کی ہے وہ اپنے آپ میں تاریخی ہے۔لیکن زرا زرا سی بات پر آستھا کا حوالہ دینے والے ہندو لیڈروں کے کان بھی بند ہیں اور منہ بھی سلے ہوئے ہیں ۔وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ رام کے سب سے بڑے بھکت پون پتر ہنومان کو بجرنگ دل جیسی ملیشیا سے منسوب کر کے نریندر مودی نے ہزاروں سال سے ہنومان کے صابر کردار کو تہس نحس کر دیا ہے۔خوف اور دکھ کی گھڑی میں جس ہنومان چالیسا کو پڑھ کر صدیوں سے ہندو دھرم کے لوگ سکون و اطمینان حاصل کرتے تھے اس ہنومان کو بجرنگ دل سے جوڑنا اور پھر اس پر فخر کرنا کس قسم کی سیاست ہے یہ سمجھ سے پرے ہے۔پورے ملک میں بجرنگ دل نام ہے ایک ایسے گروہ کا جو گراہم اسٹینس سے لے کر ہزاروں افراد کے قتل میں براہ راست بھی اور بالوسطہ بھی شریک رہا ہے۔اور پولیس اسٹیشنوں سے لے کر عدالتوں تک میں اس کے کارکنوں پر جتے کیسز درج ہیں، جتنے اس کے لوگ سلاخوں کے پیچھے ہیں یہ ثبوت ہے کہ اس تنظیم کی کارکردگی کیا ہے ۔گؤ رکچھکوں کے نام پر جس تنظیم کی دہشت پورے ملک میں ہے اور جو کھلے عام مسلمانوں کا پیسہ نہ دینے پر لنچ کر دینے کیلئے بدنام ہے اور جس کی سرگرمیوں پر خود نریندر مودی نے وزیر اعظم بننے کے بعد سخت تنقید کیا تھا آج اسی تنظیم کو نریندر مودی شیو کے اوتار ہنومان سے سے موازنہ کرتے ہوئے زرا سا بھی جھجھک محسوس نہیں کر رہے ہیں اور ان کی پارٹی سمیت پوری گودی میڈیا اسے ان کا ماسٹر اسٹروک بتا رہی ہے۔کرناٹک اسمبلی انتخاب کے منشور میں کانگریس نے بجرنگ دل پر پابندی لگانے کے ارادے کا اظہار کر کے کانگریس نے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ اپنے ماضی کی طرف لوٹنا چاہ رہی ہے۔مجھے نہیں معلوم کہ کرناٹک میں انتخاب کا نتیجہ کیا ہوگا ،لیکن کانگریس نے اپنے موقف کا جرات مندانہ اظہار کر کے پورے ملک کے سیکولر عوام کو ایک ایسا پیغام دے دیا ہے جس سے 2024 کے انتخاب میں اسے بڑا فائدہ ملیگا۔کانگریس نے اس طرح بی جے پی کے خلاف بھی ایک شدید حملہ کیا ہے جو کاری ہے ۔اور اس کا ضرب اتنا شدید ہے کہ اسمرتی ایرانی جیسی پارسی لیڈر بھی پرینکا گاندھی کو نماز پڑھواتی نظر آنے لگیں۔خبر ہے کہ انڈیا ٹی وی کے ساتھ بات چیت میں اسمرتی ایرانی نے دعویٰ کیا کہ انھوں نے پرینکا گاندھی کو امیٹھی میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔مرکزی وزیر نے کہا کہ جو لوگ اسلام میں یقین رکھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں،

مورتیوں کی پوجا نہیں کرتے ،شاید اسی لیے کانگریس کی اعلیٰ قیادت نے رام مندر کی تعمیر کی اجازت نہیں دی تھی ۔اسمرتی نے مزید کہا کہ کانگریس ہندوؤں سے نفرت کرتی ہے۔وہ ہمیشہ دہشت گرد گروپ کا موازنہ بجرنگ دل سے کرتی ہے۔انہوں نے اس سے قبل 2019 میں بھی پرینکا گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ امیٹھی میں کانگریس جنرل سکریٹری نے ووٹ کے لیے نماز پڑھائی۔اور اس کے بعد مدھیہ پردیش کے اجین میں واقع مشہور مہا کالیشور مندر کا بھی دورہ کیا۔

جنتر منتر پر کھاپ مہا پنچایت میں گرجے کسان، دے دیا الٹی میٹم

نئی دہلی، 07 مئی (کانگریس درپن) اتوار کو دہلی کے جنتر منتر پر پہلوانوں کی حمایت میں ہوئی مہا پنچائیت کے بعد میٹنگ کافی دیر تک چلی۔ اس کے بعد کھاپ مہا پنچایت نے پریس کانفرنس کر کے بڑا اعلان کیا۔ حکومت کو 21 مئی تک کا وقت دیا گیا ہے۔ صبح سویرے، ہریانہ ، اتر پردیش، پنجاب جیسی ریاستوں سے کھاپ پنچایتوں سے وابستہ لوگ جنتر منتر پر مہا پنچایت میں شامل ہونے کے لیے حمایت کے لیے پہنچے تھے۔ پریس کانفرنس سے پہلے کسان لیڈر راکیش ٹکیت نے پہلوان ساکشی ملک اور ونیش پھوگاٹ کو آشیرواد دیا۔ اس دوران کہا گیا کہ حکومت کو 21 مئی تک کا وقت دیا جا رہا ہے۔ ان بیٹیوں کو 21 مئی تک انصاف نہ ملا تو بڑی تحریک چلائی جائے گی۔ راکیش ٹکیت نے کہا کہ مختلف کھاپ پنچایتوں سے وابستہ لوگ روزانہ یہاں پہنچیں گے۔ بیٹیوں کو کچھ ہوا تو پورا ملک یہاں جمع ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیٹیوں کا معاملہ ہے۔ اس پر کوئی سیاست نہ کریں۔ بی جے پی والے بھی ہمارے ساتھ ہیں۔ کسان لیڈر ٹکیت نے یہ بھی کہا کہ ہر روز دیر شام کینڈل مارچ بھی نکالا جائے گا۔ 21 مئی تک سماعت نہ ہوئی تو مزید حکمت عملی بنائیں گے۔ حکومت اتنی جلدی سننے والی نہیں اور یہ تحریک بڑھتی ہی جائے گی۔ اس دوران پہلوان ونیش پھوگاٹ نے کہا کہ حکومت کو 21 مئی تک کا وقت دیا گیا ہے۔ اگر اس دن تک ہمارا مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا تو مزید بڑا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ اس شو کو کسی نے ہائی جیک نہیں کیا۔ ناانصافی کے خلاف اس جنگ میں ہمارا ساتھ دینے پر ہم پوری قوم کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آپ بیٹیوں کے ساتھ کھڑے ہیں، ان کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ لڑائی کتنی ہی لمبی ہو ہم لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ ہم اپنی تربیت کا بھی خیال رکھیں گے اور ہم ایک منصوبہ بندی کے ساتھ آگے بڑھیں گے، وہ بھی نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے لیکن دفعہ 164 کے تحت ابھی تک بیان ریکارڈ نہیں کیا گیا ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ برج بھوشن شرن سنگھ کو پہلے گرفتار کیا جائے اور پھر پوچھ گچھ کی جائے۔

اپنے بہترین دوست اڈانی کو بچانے کے لیے جمہوریت کا گلا گھونٹا جا رہا ہے: کانگریس

کرناٹک میں بی جے پی کو لگا زبردست دھکہ۔ ویرشیو لنگایت فورم نے کانگریس کی تائید کا اعلان کر دیا بنگلور: کانگریس درپن : ایک ایسے وقت جبکہ کرناٹک اسمبلی انتخابات کیلئے بہت ہی کم وقت باقی رہ گیا ہے بی جے پی کو زبردست جھٹکہ لگا۔ ریاست میں لنگایت فرقہ کے ایک طاقتور گروپ ویرشیو لنگایت فورم نے کانگریس کی تائید کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک کھلا مکتوب جاری کیا گیا۔ فورم نے لنگایت برادری کے ارکان پر زور دیا کہ وہ انتخابات میں کانگریس کے امیدواروں کو

ووٹ دیں۔ لنگایت برادری بی جے پی کا روایتی ووٹ بینک رہا ہے۔ لنگایت برادری کرناٹک میں 17 فیصد طاقت کے ساتھ ایک طاقتور کمیونٹی ہے اور ریاست میں نو لنگایت چیف منسٹرس رہے ہیں۔ اس دوران کرناٹک میں بنگلورو میں وزیر اعظم نریندر مودی نے پانچ اسمبلی حلقوں میں روڈ شو میں حصہ لیا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بیلگاوی جنوب اسمبلی حلقے میں ایک روڈ شو میں حصہ لیا۔ اسی اثنا میں چھتیس گڑھ کے چیف منسٹر بھوپیش بگھیل نے آج بنگلورو میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے یقین دلایا کہ کانگریس نے جو بھی وعدے کئے ہیں، وہ سبھی پورے کئے جائیں گے، جیسا کہ چھتیس گڑھ اور ہماچل پردیش میں کیا جا رہا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے بھی کملاپور Wadi اور کلبرگی شمال میں انتخابی مہم میں حصہ لے رہے ہیں۔